عوامی غلط فہمیاں
اور
ان کی اصلاح

مصنف
مولانا تطہیر احمد رضوی

تصحیح ترتیب جدید
محمد رضاء الحسن قادری

دار الاسلام ۔ لاہور
0321-9425765

عوامی غلط فہمیاں

اور

اُن کی اِصلاح

مصنف

مولانا تطہیر احمد رضوی بریلوی

مُدَّظِلُّہُ العَالِی

ترتیب جدید و تصحیح

محمد رضاء الحسن قادری

غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ

دارُ الاسلام

جامع مسجد و محلہ رُوحی، اندرون بھاٹی دروازہ، لاہور-5400

فون:0321-9425765

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"پیر کے لیے سیّد ہونے کی شرط ٹھہرانا تمام سلاسل کو باطل کرنا ہے۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ میں سیّدنا امام علی رضا اور حضور غوثِ اعظم کے درمیان جتنے حضرات ہیں ساداتِ کرام سے نہیں اور سلسلۂ عالیہ چشتیہ میں تو سیّدنا مولیٰ علی کے بعد ہی امام حسن بصری ہیں جو نہ سیّد ہیں، نہ قریشی اور نہ عربی اور سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کا خاص آغاز ہی سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ ۱۱۴/۹)

مسجد میں بھیک مانگنا

آج کل مسجدوں میں بھیک مانگنے کا رواج بہت بڑھتا جا رہا ہے۔ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ اِدھر امام صاحب نے سلام پھیرا اُدھر کسی نہ کسی نے اور بعض اوقات کئی کئی لوگوں نے اپنی اپنی آپ بیتی سنانا اور مدد کرو بھائیو! کی صدا لگانا شروع کر دیا حالاں کہ یہ نہایت غلط طریقہ ہے۔ ایسے لوگوں کو اس حرکت سے باز رکھا جائے اور مسجدوں میں سوال کرنے سے سختی سے روکا جائے۔

صدر الشریعہ حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"مسجد میں سوال کرنا حرام ہے اور اُس سائل کو دینا بھی منع ہے"۔ (بہارِ شریعت ۱۸۴/۳)

اس کا طریقہ یہ ہونا چاہیے کہ ایسے لوگ یا تو باہر دروازے پر سوال کریں یا امام مسجد وغیرہ کسی سے کہہ دیں کہ وہ اُن کی ضرورت سے لوگوں کو آگاہ کر دیں۔

جامع شرائط پیر نہ ملے تو......؟

اگر کسی کو کوئی جامع شرائط پیر نہ ملے تو پھر اُسے چاہیے کہ عقائدِ صحیحہ پر قائم رہے، احکامِ شریعت پر عمل کرے اور تمام اولیاء و علمائے کرام سے محبت کرے۔

حضور پر نور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ اگر کوئی شخص حضور کا نام لیوا ہو اور اُس نے نہ حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کی ہو نہ حضور کا خرقہ پہنا ہو تو کیا وہ حضور کے مریدوں میں ہے؟ تو فرمایا:

"جو اپنے آپ کو میری طرف منسوب کرے اور اپنا نام میرے غلاموں میں شامل کرے اللہ اُسے قبول فرمائے گا اور وہ میرے مریدوں کے زمرے میں ہے"۔

(بہجۃ الاسرار بحوالہ فتاویٰ افریقہ صفحہ ۱۴۰)

علاوہ ازیں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"جس کو پیر کامل، جامع شرائط نہ ملے وہ حضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھے"۔

پیر سے پردہ

یہ بات کافی مشہور ہے کہ پیر سے پردہ نہیں ہوتا جب کہ حقیقت یہ ہے کہ پردے کے معاملے میں پیروں یا عالموں، اماموں کا علاحدہ سے کوئی حکم نہیں ہے، حکم وہی ہے، جو عام لوگوں کے بارے میں ہے۔

سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"پردے کے معاملے میں پیر و غیر پیر ہر اجنبی کا حکم یکساں ہے۔ جوان عورت کو چہرہ کھول کر بھی سامنے آنا منع ہے اور بوڑھیا کے لیے جس سے احتمالِ فتنہ نہ ہو مضائقہ نہیں"۔

(فتاویٰ رضویہ ۱۰۲/۱۰)

کافروں کو مرید کرنا

کچھ جاہل نام نہاد پیر کافروں کو مرید کر لیتے ہیں جب کہ کافروں کو جب تک وہ کفر اور اُس کے لوازمات سے توبہ کر کے کلمہ پڑھ کر مسلمان نہ بنیں اُن کو مرید کرنا بلکہ ان کے لیے "مرید" کا لفظ بولنا جہالت ہے۔ یہ عجب بات ہے مہادیو کی پوجا کرے، رات دن بتوں کے سامنے ڈنڈوت کرے اور مرید آپ کا کہلائے!! جو خدا اور رسول کا نہیں وہ آپ کا کیسے ہو گیا!!

صحیح بات یہ ہے کہ وہ آپ کا مرید نہ ہوا، بلکہ اُس کی مال داری دیکھ کر آپ اُس کے مرید ہو گئے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"کوئی کافر خواہ مشرک ہو یا موحد، ہرگز نہ داخلِ سلسلہ ہو سکتا ہے اور نہ بے اسلام اس کی بیعت معتبر، نہ قبل اسلام اس کی بیعت معتبر اگرچہ بعد کو مسلمان ہو جائے کہ بیعت ہو یا کوئی اور عمل، سب کے لیے پہلی شرط اسلام ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ ۱۵۷/۹)

مال دار ہونے کے لیے مرید ہونا

آج کل زیادہ تر لوگ اس لیے مرید ہوتے ہیں کہ ہم مالدار ہو جائیں گے یا دنیوی نقصانات سے محفوظ رہیں گے۔ کتنے لوگ یہ کہتے سنے جاتے ہیں کہ ہم فلاں پیر صاحب سے مرید ہو کر خوش حال